

## 65852 - ماہواری بروقت آکر ایک یا آدھ دن کے لیے خون رك جاتا ہے

### سوال

میری بیوی کو ماہواری تو بروقت آتی ہے، لیکن بعض اوقات شروع ہو کر ایک یا آدھ دن کے لیے خون رك جاتا ہے، اور اسی طرح ماہواری ختم ہونے کے وقت بھی ایسا ہوتا ہے، چنانچہ وہ کب نماز روزہ ترك کرے، اور کب شروع کرے؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

جب عورت حیض کا خون دیکھے تو وہ نماز روزہ ترك کر دے، اور اگر دوران حیض خون آنا بند ہو جائے تو پھر اس میں دیکھا جائیگا کہ:

1 - اگر تو خون کا اثر باقی ہے، وہ اسطرح کہ اگر وہ روئی وغیرہ رکھے اور اس پر خون کا اثر ہو تو پھر ماہواری ختم ہونے کا حکم نہیں لگایا جائیگا، بلکہ وہ نماز روزہ ترك کیے رکھے گی، چاہے یہ ماہواری شروع ہوتے وقت ہو یا ماہواری کے آخری ایام میں.

2 - اور اگر بالکل خون خشك ہو جائے، اور مکمل صاف ہو، اس طرح کہ اگر روئی رکھ کر نکالی جائے تو اس پر کسی بھی قسم کے خون کا اثر نہ ہو تو یہ ماہواری ختم ہونے کی علامت ہے، اس طرح عورت پاک ہو گی اور وہ غسل کر کے نماز روزہ شروع کر دے، اور جس طرح دوسری پاک عورتیں کرتی ہیں وہ بھی ان جیسے اعمال کرے، اور اگر پھر دوبارہ حیض آئے تو وہ نماز روزہ سے رك جائے.

حیض کی مدت میں صاف شفاف ہونے سے طہر کا حکم مالکیہ اور شافعیہ کا مسلک ہے.

دیکھیں: مطالب اولی النهی ( 1 / 260 ).

سوال نمبر ( 37839 ) کے جواب میں مستقل فتویٰ کمیٹی کے علماء کرام کا قول بیان ہو چکا ہے کہ:

" جب دوران حیض ایک دن یا رات خون رك جائے تو عورت کو غسل کر کے نماز ادا کرنی چاہیے، کیونکہ وہ پاک ہے، اس لیے کہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا قول ہے:

" جب عورت خون غلیظ اور گاڑھا خون دیکھے تو وہ نماز ادا نہیں کرے گی، اور جب کچھ وقت پاکی اور طہر دیکھے تو

وہ غسل کرے " انتہی .

دیکھیں: مجلة البحوث العلمية ( 102 / 12 ) .

الدم البحرانی: غلیظ، اور ایک قول کے مطابق زیادہ خون کو کہتے ہیں .

دیکھیں: لسان العرب ( 46 / 4 ) .

والله اعلم .